

اسیل

قائمین کرام و ہلدا دان ملت! ادارہ ندوۃ المصنفین
اکبر اہل بزرگوں، خاص طور پر مفکرت حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمن عثمانی مدظلہ
کی آخری علمی یادگار ہے۔ جو اپنی قیام کی مدت سے لیکر آج تک انتہائی
ناخوشگوار حالات کے باوجود پوری یکسوئی اور خاموشی کے ساتھ ملت کی
ٹھوس، مثبت اور تعمیری خدمات انجام دیتا چلا آ رہا ہے۔ الحمد للہ علی ذالک
لیکن اب ادارہ کے وسیع تر منصوبوں کی تکمیل اور مستقبل کے تحفظ، بقا
اور ارتقاء کے پیش نظر اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ ادارہ کے مخلصین،
مجتہدین اور بھی خواہ حضرات اولین فرصت میں اس طرف توجہ دیں۔

یہ حقیقت ہے کہ اس کمر توڑ مہنگائی اور دودھ گراں بازار میں ایسے ادارے
بغیر کسی مستقل فوڈ کے قیام کے ہرگز نہیں چلائے جاسکتے۔ اگرچہ حضرت مفتی صاحب
مدظلہ انتہائی جانتقشانی، ذاتی محنت اور توجہ سے اس کا نظام چلاتے رہے،

یہ بات

اس کا تحقیقی و علمی معیار ہر قسم پر مبنی رکھا، اب یہ بات محسوس کی جا رہی ہے کہ کئی منصوبے جو تشنہ تکمیل اور کئی اہم مطبوعات جو زیر طبع ہیں ان کے اتمام کے لئے ایک "مستقل فنڈ" قائم کیا جائے، تاکہ بسہولت ادارہ مالی بحران سے بچ کر اپنا علمی، تحقیقی اور تاریخی سفر جاری رکھ سکے۔

نوٹ: جیسا کہ آپ حضرات کے علم میں ہے کہ حضرت مفتی صاحب رحمہ نے ہمیشہ وقت کے اکابر اور بزرگوں کو ساتھ لے کر ادارہ کا نظام چلایا ہے اور ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ ادارہ اسی منہاج اور خطوط پر ہمیشہ چلتا رہے۔

امید ہے کہ ارباب خیر اعلیٰ ہی طوائف ادارہ اس ذیل میں اپنا بھرپور مالی تعاون پیش کر کے ہماری سرپرستی فرمائیں گے! — چیک، ڈرافٹ یا منی آرڈر اسی پتے پر ارسال کیا جائے۔

مینبر ندوۃ المصنفین، اردو بازار، دہلی-۶